نمبر ۱۹ جلد ۲۰

RAMPUR STATE GAZET

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۷ مئی ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	بابت بقایا مطالبہ اجرت مطبع سرکاری ۔	۱ تا ۳
۲	منظوری نکاح مابعد رخصت ملازمان ۔	۳
۳	اضافہ ناظر [illegible]	۳
۴	رخصت [illegible] جنگی ۔	۳
۵	تبادلہ صاحب [illegible] پولیس ۔	۳ و ۴
۶	بابت [illegible] مدعا علیہ [illegible] ۔	۴
۷	الاؤنس [illegible] عبدالعزیز خان ۔	۴
۸	[illegible] ۔	۴
۹	مستقلی مدرس مدرسہ [illegible] ۔	۴
۱۰	توسیع مدت ملازمت مدرس [illegible] ۔	۴
۱۱	اخراج [illegible] ماسٹر [illegible] حسین ۔	۴
۱۲	رخصت ماسٹر [illegible] ۔	۵
۱۳	بابت توسیع مدت ملازمت مدرس [illegible] ۔	۵
۱۴	توسیع رخصت [illegible] صاحب [illegible] ۔	۵
۱۵	[illegible] ۔	۵
۱۶	نقشہ [illegible] اجلاس ۔	۶

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

بموجب صراحت رپورٹ منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　بیر ساند

جناب عالی

بذریعہ آڈٹ حسابات مطبع کی جانچ کی تحریک تقریباً دو سال ہوئے کی گئی تھی۔ اور ایک سال سے زائد تک جانچ ہوتی رہی۔ بالآخر جو نتیجہ جانچ ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے بھیجا ہے وہ دو قسم کے کاغذات پر مشتمل ہے۔ (۱) ایک فہرست سنہ ۱۹۱۷ء سے آخر دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء بقایا مطالبہ اجرت سرکاری کی ہے جس میں [illegible] کی رقم بذمہ صاحبان فرمائش۔ اور [illegible] کی رقم بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کی گئی ہے۔ (۲) دوسری قسم کا کاغذات جانچ کی فہرست ہائے حرف الف و حرف ب ہیں فہرست حرف الف میں قیمت کاغذ متفرق اجرتوں کی رقوم جو صاحبان فرمائش سے اہلکاران مطبع کو وصول ہوئیں بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کی گئی ہیں جنکی مجموعی تعداد [illegible] اس فہرست میں دکھائی گئی ہے۔ فہرست حرف ب میں اہلکاران مطبع کی فروگذاشتیں اور کتابت وغیرہ کی غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔

فہرست متذکرہ نمبر (۱) عرضداشت ہذا۔ اور فہرست الف متذکرہ نمبر (۲) عرضداشت ہذا کی نسبت اہلکاران مطبع سے جواب طلب کیا گیا۔

فہرست حرف الف پر اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہو کہ یہ فہرست غلط ہو۔ کیونکہ اس فہرست کی مجموعی رقم ... ہو۔ حالانکہ کاغذات مطبع سے اس قسم کی رقوم کی کل تعداد ... ہوتی ہو۔ اور اسکے ثبوت میں اہلکاران مطبع نے فہرست حرف الف کے نمبر ۲ بابت نمبر ۲۵ کے مقابلہ کی ایک فہرست بھی بنا کر شامل کاغذات کی ہو جسمیں فہرست حرف الف کی غلطیان دکھائی گئی ہین۔ دوسرا اعتراض یہ ہو کہ یہ رقوم سرکاری نہین ہین بلکہ قیمت کاغذ کی رقوم ہو کا مدار زنگی اور مختلف اجرتون دستی اجرت جزوائی لفافہ جات یا ترشوائی کاغذ یا جس بندی کتب ای کی رقوم جیبرون کی یافتنی تھین جو لکھوا دی گئین اکثر رقوم کی رسیدین مطبع میں موجود ہین۔ اور باقی رسیدین تیغ فیجاہ سے متعلق مین شامل کر دی گئین۔

لہذا یہ رقوم بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کرنا صحیح نہین ہو۔ یہ عذر اہلکاران مطبع کا صحیح معلوم ہوتا ہے کیونکہ جن اشخاص کی یافتنی یہ رقوم تھین اگر انکو ادا نہ کی گئی ہوتین تو سالہا سال تک وہ کیون انکا مطالبہ نہ کرتے۔ اور بالفرض اگر کوئی رقم انمین سے ادا نہین ہوئی ہو تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جسکی یافتنی رقم ہوگی وہ اہلکاران مطبع سے مطالبہ کر کے لے سکیگا۔ بہرحال چونکہ نہ یہ رقوم سرکاری تھین نہ انکی جانچ کے لئے تحریک کی گئی تھی۔ لہذا انکی جانچ مین اسقدر مدت دراز فضول ضائع ہوئی اور پھر بھی نتیجہ جانچ غلط ہو۔ لہذا یہ فہرست قابل بحث نہین معلوم ہوتی۔

فہرست مذکرہ مسلکہ عرضداشت ہذا پر اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہو کہ منجملہ ... کے ... کی رقوم کو ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے لکھا ہے کہ اہلکاران مطبع نے وصول کین اور خزانہ مین داخل نہین۔ حالانکہ یہ غلط ہو۔ اس ... مین ... پر مجری کی رقم ایسی ہو جسمین ... کی رقم مکرر ... پڑ گئی ہو۔ اور ... اجرت جزوائی لفافہ کے ہین جو اس فہرست مین درج ہونے کے قابل نہ تھے۔ اور ... کی رقم وصول شدہ نہ تھی۔ انکی سند یہ ہو کہ ... اکتوبر ۱۹۲۵ء کو وصول ہو کر خزانہ مین داخل ہوئی۔ اور ... کی رقم آخر دسمبر ۱۹۲۵ء (تاریخ ختم جانچ) سے قبل اگرچہ وصول شدہ تھی لیکن خزانہ مین داخل بھی ہو چکی تھی۔ صرف ... کی رقم بیشک بذمہ اہلکاران مطبع باقی ہو۔ اہلکاران مطبع کا یہ اعتراض صحیح ہو۔ ترقیخواہ نے خود بھی داخلہ جات کو دیکھکر اس عذر کو صحیح پایا (ملاحظہ طلب انتخاب فہرست آڈٹ حرف A فہرست مذکرہ نمبر ۱ عرضداشت ہذا) مین جو رقم ... بذمہ صاحبان فرمایش لگائی گئی ہو۔ تیسرا اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہو کہ اس رقم مین کثیر رقم ایسی ہو جو ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ کی جانچ کے وقت (یعنی آخر دسمبر ۱۹۲۵ء سے قبل) وصول شدہ تھی۔ مگر ... مین غلط درج کیا گیا۔

یہ اعتراض بھی اہلکاران مطبع کا صحیح ہو۔ کیونکہ ترقیخواہ نے ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ کے کاغذات جانچ کئے۔ کاغذات مطبع سے مطابقت کرائی اور اہلکاران مطبع کے اعتراض کو صحیح پایا۔ برائے مزید اطمینان ترقیخواہ نے بھی بعض مختلف رسیدات اور داخلون سے اسکی صحت کی تصدیق کر لی۔ مطبع کے حسابات کی غلطیون کی اصلاح اور مطالبہ واجب کی اور ان کے ذمہ صحیح رقم بقایا معلوم کرنے کے لئے آڈٹ سے جانچ تحریک کی گئی تھی۔ مگر ان صریح غلطیون کے ظاہر ہونے سے خود کاغذات آڈٹ کی ترقیخواہ کو جانچ کرانا پڑی کیونکہ مطبع کے حسابات کے لئے جو جدید رجسٹر ترقیخواہ نے تجویز کئے ہین انمین بقایا سابقہ کی تکمیل نتیجہ آڈٹ کے انتظار پر رکی ہوئی ہو۔ اور بقایادارون سے وصول کارروائی مین بھی تعویق ہو رہی ہو۔ لہذا فہرست آڈٹ کی غلطیون کی وجہ سے اگر پھر آڈٹ سے ہی از سر نو جانچ کرائی جائے تو معلوم نہین اسکا سلسلہ کب تک جاری رہے۔ اور پھر کیا نتیجہ برآمد ہو۔ اور کب تک رجسٹرون کی تکمیل اور کارروائی وصول بقایا معلق رہے۔ اس وجہ سے بجز اسکے اب کوئی چارہ کار معلوم نہین ہوا کہ اول کاغذات آڈٹ کی غلطیون کی خود تصحیح کرائی جائے اور پھر صحیح رقم بقایا معین ہونے کے بعد رجسٹرون کی تکمیل اور وصول بقایا کی کارروائی کیجائے۔ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر کو بھی متفرق رسیدات اور داخلون سے مقابلہ کرا کر کاغذات آڈٹ کی غلطیان دکھائی گئین اور صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر نے بھی ترقیخواہ کی رائے مذکورہ صدر سے اتفاق کیا ہو۔

لہذا کاغذات آڈٹ کی تصحیح کرائی گئی۔ ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے آخر دسمبر ۱۹۲۵ء کو ... کی رقم بذمہ صاحبان فرمایش برآمد کی ہو۔ انکی حالت یہ ہو کہ ... کی رقم قبل از اخیر دسمبر ۱۹۲۵ء وصول شدہ تھی جو غلطی سے فہرست آڈٹ مین بقایا درج کی گئی ہے۔ (فہرست حرف B مسلکہ عرضداشت ہذا) اور بعد دسمبر ۱۹۲۵ء سے ... جنوری ۱۹۲۶ء تک ... کی رقم وصول ہو گئی (فہرست حرف C مسلکہ عرضداشت ہذا) لہذا ... باقی رہی۔

دوسری رقم ... جو بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کی گئی ہو انمین سے ... کی رقم غلط ہو۔ (فہرست حرف A مسلکہ عرضداشت ہذا) اور آڈٹ نے منہائی آڈٹ کے قابل تھے۔ باقی رقم ... کی اہلکاران مطبع سے قابل وصول ہو (فہرست حرف D مسلکہ عرضداشت ہذا)

علاوہ اس رقم ... کے منجملہ ... (بقایا بذمہ صاحبان فرمایش) مبلغ ... کی رقم اہلکاران مطبع سے بدین وجہ قابل وصول ہو کہ یہ رقم جن اشخاص کے نام ہے انمین سے اکثر کا کوئی پتہ معلوم نہین ہو۔ لہذا انسے مطالبہ نہین کیا جا سکتا۔ یا ایسے اشخاص کے نام ہے جنکا پتہ تو معلوم ہے مگر نہ انکو بل بھیجا گیا نہ انپر تقاضا کیا گیا نہ انکی فرمایش کا دفتر مین کوئی ثبوت ہے۔ لہذا انپر بھی تقاضا فضول ہو۔ فہرست حرف E مسلکہ عرضداشت ہذا۔

اور منجملہ ... مذکورہ کے ... کی رقم ایسی ہو جو محکمہ جات سرکاری کے ذمہ ہے مگر وہ رقم سہواً بل مین درج ہونے سے رہ گئی یا انکے بل نہین بھیجے گئے۔ یا آڈٹ نے بل سے منہا کر دین۔ مگر رجسٹران مطبع مین باقی چلی آ رہی ہین۔ اس لئے انکی وصولیابی دشوار ہے۔ اور چونکہ محکمہ جات سرکاری کے ذمہ انکے عدم وصول سے کوئی سرکاری نقصان نہین ہو۔ لہذا یہ رقوم حسابات مطبع سے خارج کر دینے کے قابل ہین (فہرست حرف F مسلکہ عرضداشت ہذا) بعد تفصیل مذکورہ صدر کے خالص بقایا قابل وصول از صاحبان فرمایش ... رہیگی۔ اہلکاران مطبع سے علاوہ رقوم فہرستہائے حرف D و حرف E کے جنکی میزان ... ہوتی ہو۔ ان رقوم کا مجموعہ ... ہو۔ مطبع کی ذمہ داری منتظم صاحب مطبع پر تو ہی ہو

گزرچکا کہ نرقیواڑ سے پہلے ہی گزارش کیا ہے۔ منعم صاحب بہت سید ہے اور بے خبر شخص ثابت ہوئے ہیں۔ سید عبد الہادی محرر طلبیح کل کام کرتا رہا ہے اور وہی وصول وغیرہ کرتا رہا ہے۔ اس لئے وہ بھی کامل ذمہ دار ہے۔ رقوم برآمد شدہ کا جو۔ فروری ۱۹۲۶ء سے منعم صاحب اور سید عبد الہادی محرر طلبیح کی تنخواہ مسدود ہے۔ محرر کی تنخواہ کی رقم میں تغلب سرقہ کی ایک رقم [illegible] وصول کیجا چکی ہے۔ لہذا اخر فروری ۱۹۲۶ء تک ساحتہ منعم صاحب کے اور [illegible] سید عبد الہادی کے باقی ہیں۔ اس رقم میں سے [illegible] رقم سرکار کا ہر دو اہلکاران کی تنخواہ سے بتناسب بابت تنخواہ قابل وصول ہے۔ لہذا [illegible] سید عبد الہادی کی رقم تنخواہ سے اور مبلغ [illegible] منعم صاحب طلبیح کی رقم تنخواہ سے قابل وصول ہیں۔ اور منعم صاحب کی باقی رقم تنخواہ انکو ملنے کے لایق ہے۔ سید عبد الہادی کی باقی تنخواہ تا تصفیہ حسابات بقایا بدستور خزانہ میں رہنا چاہئے تاکہ اگر منجملہ رقم بقایا کے کوئی اور رقم شاید وصول شدہ برآمد ہو تو وصول کیجا سکے۔ سید عبد الہادی کو صریح اغوا و بیان ثابت ہوئی ہیں مثلاً ایک یہ کہ انہنے عرصہ دراز تک کثیر رقم اپنے تصرف میں رکھی اور ادائی مہاجن میں داخل کی بذریعہ یکم اپریل ۱۹۲۶ء سے برخاست کر دیا گیا۔ اور طلبیح میں محرران کا انتظام چونکہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ سید عبد الہادی کو حسابات سابقہ کی درستی اور حساب کا کے لئے بطور زائد تک رکھا گیا تھا۔ لہذا انکی جگہ مزید تقرری کی ضرورت نہیں ہے۔

عرضداشت ہذا بایں صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ گزارش ہے کہ کل امور مندرجہ عرضداشت ہذا کی منظوری کا حکم نافذ فرمایا جائے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۲ اپریل ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ ایگزیکٹو انجینیر صاحب بہادر در بارہ منظوری رخصت دو ماہ محمد یمین خان علاقہ دار بوجہ علالت خود بوضع تنخواہ نصف من ابتداء ۱۶ مارچ ۱۹۲۶ء لغایت ۱۵ مئی ۱۹۲۶ء۔

حکم

حسب مراحت رپورٹ بمنسوخی احکام سابقہ محمد یمین خان علاقہ دار کی رخصت دو ماہ بوضع نصف تنخواہ ۱۶ مارچ ۱۹۲۶ء سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں الاؤنس بالکل نہیں ملیگا وقت ماہانہ نصف تنخواہ ملیگی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت جلدی کے کام کا انتظام کر دیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

رخصت

۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر در بارہ منظوری رخصت ۱۲ یوم منشی برجباسی لال پیشکار سررشتہ بضرورت شرکت شادی من ابتداء ۲۹ اپریل سنہ حال لغایت ۱۰ مئی ۱۹۲۶ء - زمانہ رخصت نامبردہ میں صفدر علیخان اُمیدوار سے کام لیا جائیگا۔

حکم

بموجب رپورٹ ۱۲ دن کی رخصت من ابتداء ۲۹ اپریل لغایت ۱۰ مئی ۱۹۲۶ء برجباسی لال پیشکار کی صفدر علیخان امیدوار کی کارگزاری سے منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۲ اپریل ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات وصنعت و حرفت در بارہ منظوری اضافہ دو روپیہ ماہوار امیر حیدر ناظر صیغہ انہار۔

حکم

امیر حیدر ناظر صیغہ نہر کی موجودہ تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ بموجب رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر در بارہ اطلاع منظوری توسیع رخصت یکماہ سید علی اطہر سپرنڈنٹ جنگی از پیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم بضرورت تقریب شادی۔

حکم

سررشتہ صدر سے حسب مضمون عرضداشت سید علی اطہر سپرنڈنٹ جنگی کی مزید رخصت ایک ماہ کے بسلسلہ انتظام سابقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

اشفاق الحسنی خان سب انسپکٹر تھانہ سوار سے بکار انچارجی تھانہ شاہ آباد و دو شبیر حسین [illegible]

تھانہ شاہ آباد سے بکار انچارجی تھانہ سوار تبدیل ہوں - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری کئے جائیں -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

رخصت

۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء

بموجب رپورٹ - پربھولال سب ڈویژنل افسر کی رخصت دو ماہ بدین صراحت منظور ہے کہ ایام رخصت میں محمد اللہ سب اوورسیر کو بجائے پربھولال سب ڈویژنل افسر مقرر کیا جائے اور پچیس روپیہ ماہانہ تنخواہ پربھولال سے محمد اللہ سب اوورسیر کو بطور الاونس علاوہ اوورسیری اپنی تنخواہ و الاونس کے ملیں گے - اور پچھتر روپیہ ماہانہ رخصتی کو ملیں گے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء

رپورٹ منظور رہی - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر - صاحب [illegible] بہادر - سردار صاحب ڈپٹی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو - ایک نقل برائے اطلاع عام درج گزٹ کرادی جائے - سکریٹری صاحبان بہادر اپنے ماتحت صیغہ جات میں بھی اطلاع دیدیں

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

انجینیر صاحب برقی نے رپورٹ منسلکہ میں تحریر کیا ہے کہ بعض صیغہ جات میں ختم وقت کچہری پنکھوں و روشنی کے بند کرنے پر کوئی توجہ نہیں کیجاتی ہے - جسکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ دوسرے روز تک پنکھے و روشنی برابر جاری رہتی ہے - اس سے علاوہ نقصان قوت برقی کے آتشزدگی کا بھی اندیشہ ہے اور پنکھوں کے جل جانیکا بھی احتمال ہے - بنا بران ذریعہ گزٹ اجرا احکام جلد فرمایا جائے کہ دفتر کے بند ہونے کے وقت تمام پنکھے اور روشنی کو باحتیاط بند کرادیا کریں -

لہذا رپورٹ مذکورہ بغرض صدور حکم ارسال اجلاس عالی ہے - والادب

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ

یکم مئی ۱۹۲۵ء

مثبتہ تحریر حاکم صاحب صدر - درباره اضافہ تنخواہ منشی عبدالعزیز خان اہلمد اجلاس بمقدار تین روپیہ بلحاظ دیرینہ ملازمت و کمی تنخواہ و اسلوبی کام -

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی - عبدالعزیز اہلمد کا دو روپیہ اضافہ کیا جانا منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

مثبتہ عرضی حاجی منیر احمد محرر محافظ خانہ رجسٹری صدر - درباره تقرر سے تنخواہ خود پسر خود بجائے خود بطور عارضی برائے چند ماہ - بوجہ جانے بیرون بسبب قلت تنخواہ و عدم گزارہ اوقات - معہ [illegible] صاحب صدر -

حکم

حاجی منیر احمد کی تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے - درخواست تقرر عوض نامنظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقل

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - سید حسن مدرس مدرسہ مڈل یکم مئی ۱۹۲۵ء سے اپنی موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - کریم الدین مدرس مدرسہ مڈل کی ملازمت غیر مستقل میں یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے چند ماہ کی توسیع کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ مئی ۱۹۲۸ء ہفتہ اول

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۸ ۸ ۷ ۸ ۸ / ۸ ۰ ۸	۸ ۰ ۷ ۸	۸ ۸ ۸			۸ ۸ ۸	
نخود خالص	۸ ۰ ۷	۸ ۰ ۸	۸ ۰ ۷			۸ ۸	
نخود کسہ آمیز	۸ ۰ ۸ ۸ ۸	.	۸ ۰ ۹			۸ ۰ ۱۰	
کستہ	۸ ۹ ۸ ۹	.	۸ ۱۰			۸ ۹	
ماش	۸ ۰ ۶	۸ ۰ ۶	۸ ۰ ۶			۸ ۰ ۶	
سونگ	۸ ۶	.	.	.	.	۸ ۶	
مکا	۸ ۰ ۹ ۸ ۹	.	.			۸ ۱۰	
جئی	۸ ۰ ۱۰	.	۸ ۱۱		.	۸ ۱۲	
گوجئی	۸ ۱۲					۸ ۱۰	
مسور	۸ ۷	۸ ۰ ۷	۸ ۸			۸ ۸	
ارہر	۸ ۹	۸ ۰ ۸	۸ ۰ ۸ ۸			۸ ۹	
برنج	۸ ۵	۸ ۵	۸ ۵			۸ ۵	
روغن زرد	۷ چھٹانک	۸ چھٹانک	۸ چھٹانک			۸ ۰	
روغن سیاہ	۱ ۸ ۱	۱ ۸ ۱	۸ ۰ ۱			۸ ۰ ۱	
روغن کنجد	۱ ۱	۱ ۱	.			۱ ۱	
نمک سانبھر	۸ ۱۲	۸ ۱۲	۸ ۱۲			۸ ۱۲	
نمک لاہوری	۸ ۶	۸ ۸	۸ ۶			۸ ۸	
قند سیاہ	۸ ۸ ۸ ۰ ۷	۸ ۰ ۹	۸ ۷			۸ ۸	
باجرہ	۸ ۷	.	.			۸ ۸	تحصیل بلاسپور و سوار سے نقشہ نہیں آیا

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور

اخراج اسم

۳۰ اپریل ۱۹۲۰ء

ماسٹر سید اشفاق حسین بی اے کی جگہ چونکہ ماسٹر جمیل احمد ایم اے کا تقرر ہو چکا ہے۔ لہذا سید اشفاق حسین کا نام ملازمت سے خارج کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۳۰ اپریل ۱۹۲۰ء

حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول۔ ماسٹر رشید علی ملازم ہائی اسکول کی مزید رخصت رعایتی یک ہفتہ ۲۲ اپریل ۱۹۲۰ء سے منظور کی گئی۔ بجائے سید شاہ علی ایام رخصت میں فراست حسین خان بدستور کام کریگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

توسیع

۲۹ اپریل ۱۹۲۰ء

مولا سرائے مدرس ہندی مدرسہ [illegible] کی ملازمت غیر مستقل میں توسیع کا حکم ۱۹ اپریل ۱۹۲۰ء کو دیا گیا ہے جس میں یکم مئی ۱۹۲۰ء سے تین ماہ کی توسیع کی گئی ہے۔ رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے معلوم ہوا کہ مولا سرائے کی میعاد ۳۰ مارچ ۱۹۲۰ء کو ختم ہو گئی۔ لہذا توسیع تین ماہ یکم اپریل ۱۹۲۰ء سے متصور کیجائے۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر
توسیع رخصت

۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء

بذریعہ تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر مسموع ہوا کہ سید علی اکبر مہتمم خاصہ بضرورت تقریب شادی سید انوار حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی و سید عزادار حسین نائب منصرم کارخانہ کی توسیع رخصت بست و ہشت یوم جو بحضور پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم سے منظور ہو گئی ہے۔

حکم

احکام منظوری رخصت صدر سے جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
واقعہ ۱۷ اپریل ۱۹۲۰ء

کاغذ پیشل ہو رہے ذریعہ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی اطلاع موصول ہوئی کہ محمد احمد دکاندار [illegible] دفعہ ۱۰ بازار محصول چنگی نہیں ادا کرتا ہے اور ۱۹ مارچ ۱۹۲۰ء کو گاڑی سے شہر میں مال لایا ہے جس کا محصول اس نے نہیں ادا کیا ہے اور کہ جس وقت تحقیقات کرائی گئی معلوم ہوا کہ نامبردہ نہایت چالاک اور چوری سے مال لانیکا عادی ہے۔ رپورٹ تحقیقاتی مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء و مضمون منسلکہ - دفعہ ۱۰ قانون چنگی کے مطابق نامبردہ قابل سزا و جرمانہ ہے۔ گو اس مرتبہ زیادہ سخت سزا پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱- نامبردہ کا مال جو اپنے بیان میں ظاہر ہوا تحریر کرایا گیا اسکا محصول چنگی مبلغ [illegible] نامبردہ سے قابل وصول ہیں۔

۲- سترہ قطعات چیک جنکا محصول داخل ہو چکا ہے۔ برآمد شدہ دکان بالفعل سیدہ واپس کر دیئے جائیں۔

۳- روپیہ جس میں دو ہزار تین سو نو روپیہ تیرہ آنہ کا حساب درج ہے وہ چیک جنکا اس نے محصول لیا جانا غیر مناسب ہے۔ برچہ ہائے برآمدہ دکان بھی دکاندار کو واپس کر دیئے جائیں۔

۴- چند قطع چیک جو دکان نامبردہ سے بلا ادائے محصول چنگی برآمد ہوئے ہیں انکا محصول چنگی مبلغ [illegible] قابل وصول ہے۔ مجموعی محصول کی تعداد مبلغ [illegible] ہوتی ہے۔ رقم جرمانہ مندرجہ رپورٹ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی بہت قلیل ہے بحیب اسکے برآمدہ دکان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر مال اس دکان کا بلا ادائے محصول چنگی آیا ہے جس میں ملازمان چنگی کی سازش شامل ہے۔ ملازمان چنگی کی تدارک کے لئے جداگانہ حکم دیا گیا ہے۔ محمد احمد دکاندار سے علاوہ محصول چنگی مبلغ پچاس روپیہ بابت تاوان حسب دفعہ ۱۰ قانون چنگی قابل وصول ہے۔ ایک قرار نامہ تعدادی مبلغ پانسو روپیہ نامبردہ سے تحریر کرایا جاوے کہ آئندہ اگر مال پوشیدہ لانا ثابت ہوا تو رقم تاوان بلا کسی ضمانت عذر کے وصول کر لیجاویگی تحقیقات منسلکہ مثل سے یہ امر بھی ظاہر ہوتا ہے اس دکاندار کا ایک سال سے ایک بھی روز سرخ قطع نہیں ہوا ہمیشہ اسکا مال سفید روز سے آتا ہے۔ لہذا صدر حکم ثانی نامبردہ کا محصول سفید روز سے لیا جانا بند کیا جاتا ہے۔ ذریعہ چنگی روزنہ بعد جانچ صدر دفتر میں محصول لیا جاوے۔ اور عام دکانداران کو اس تجویز سے اطلاع دیجائے اور مبلغ دس روپیہ جو ملازمان کو محمد احمد نے بہنگام تلاشی چیک بابت دیئے ہیں جو تحویلدار کے پاس امانت ہیں وہ حسب رپورٹ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی تقسیم کر دیے جائیں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

کاغذات ہذا بغرض اجراء احکام و اندراج گزٹ مع رپورٹ اکاؤنٹنٹ صدر کو مرسل ہوں۔ اور ذریعہ حکم صاحب میونسپل افسر کو اطلاع دیجائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام واپس اجلاس کئے جائیں۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر